ہدایت برائے مضمون نگاران

(۲ قسطوں میں مکمل رہنما اصول)

مضمون نگار کیسے مضمون کا موضوع منتخب کرے؟: موضوع ایسا ہو جو قاری کے لیے نیا ہو یا پرانی بات کو نئے زاویے سے پیش کرے۔ ہر مضمون کے آغاز میں ایک واضح مرکزی خیال ہونا لازم ہے۔ موضوع کے انتخاب سے پہلے یہ سوچیں کہ کیا اس پر پہلے کوئی مضمون شائع ہو چکا ہے۔ ایک ہی موضوع پر بار بار لکھنے سے گریز کریں۔

مضمون کی لمبائی کتنی ہونی چاہیے؟: عام مضامین کم از کم 1200 الفاظ اور زیادہ سے زیادہ 2500 الفاظ پر مشتمل ہونے چاہئیں۔ تحقیقی مضامین کی لمبائی 4000 الفاظ تک ہو سکتی ہے۔ مدیر کو اختیار ہے کہ وہ طوالت کو کم یا زیادہ کرنے کا مشورہ دے۔ مضمون کی لمبائی کا تعین موضوع کی گہرائی کو مدِنظر رکھ کر کیا جائے۔

مضمون کے ساتھ کیا کیا بھیجنا ضروری ہے؟: مضمون کے ساتھ مصنف کا مختصر تعارف، پاسپورٹ سائز کی تین تصاویر اور ایک ای میل ایڈریس لازماً بھیجا جائے۔ تصاویر کی فائل کا سائز 250 کلوبائٹ سے کم نہ ہو۔ مضمون کے ساتھ ایک مختصر خلاصہ (abstract) بھی 80 سے 100 الفاظ میں لکھ کر بھیجنا ضروری ہے۔

مضمون کی زبان اور املا کے کیا اصول ہیں؟: مضمون کی زبان سادہ، رواں اور عام فہم ہونی چاہیے۔ املا کے لیے ایک معیاری لغت کو اختیار کیا جائے اور پورے مضمون میں اسی کی پیروی کی جائے۔ اردو کے ساتھ انگریزی الفاظ کا استعمال کم سے کم ہو۔ جہاں ضروری ہو، وہاں انگریزی لفظ قوسین میں لکھا جائے۔ ہندسوں کے لیے مغربی ہندسے استعمال کیے جائیں۔

حوالہ جات اور کتابیات کا انداز کیا ہو؟: حوالہ جات کے لیے شکاگو مینوئل آف سٹائل کا مختصر انداز اختیار کیا جائے۔ متن کے اندر قوسین میں مصنف کا خاندانی نام اور سال لکھا جائے، مثلاً (خان، ۲۰۱۹)۔ مضمون کے آخر میں مکمل کتابیات دی جائے۔ کتابیات میں صرف وہی کتب شامل کی جائیں جن کا حوالہ متن میں دیا گیا ہو۔

مضمون کی اشاعت کا عمل کتنا وقت لیتا ہے؟: مضمون موصول ہونے کے بعد ابتدائی جائزے میں 3 سے 4 ہفتے لگتے ہیں۔ اس دوران مضمون کو دو ماہر قارئین کے پاس بھیجا جاتا ہے۔ اگر دونوں قارئین مضمون کی اشاعت کی سفارش کریں تو مضمون کو اشاعت کے لیے منظور کر لیا جاتا ہے۔ اس پورے عمل میں عموماً 6 سے 8 ہفتے لگتے ہیں۔ اگر کسی مضمون کو مسترد کیا جائے تو اس کی وجوہات مصنف کو ضرور بتائی جاتی ہیں۔

کیا مضمون کی اشاعت کے لیے کوئی فیس ادا کرنی ہوگی؟: نہیں، ماہنامہ چراغِ راہ کسی بھی مضمون کی اشاعت کے لیے کوئی فیس نہیں لیتا۔ اشاعت بالکل مفت ہے۔ البتہ مضمون کی منظوری کی صورت میں مصنف کو اعزازیہ دیا جاتا ہے جس کی تفصیل ادارتی بورڈ سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

مضمون کی اشاعت کے بعد کاپی رائٹ کس کے پاس ہوگا؟: مضمون کی اشاعت کے بعد کاپی رائٹ مصنف کے پاس ہی رہتا ہے۔ تاہم ادارہ مضمون کو اپنی ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پیجز پر شیئر کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ مصنف کسی اور جگہ بھی مضمون شائع کروا سکتا ہے، بشرطیکہ وہ اس کی اطلاع ادارے کو پہلے سے دے دے۔

ادارتی بورڈ کے ارکان کون کون ہیں؟: ماہنامہ چراغِ راہ کا ادارتی بورڈ مختلف شعبوں کے ماہر اساتذہ پر مشتمل ہے۔ بورڈ کے ارکان کی مکمل فہرست ہر شمارے کے اندرونی صفحات پر شائع کی جاتی ہے۔ بورڈ کے ارکان کا کام مضامین کا جائزہ لینا اور ان کی اشاعت کے بارے میں مشورہ دینا ہے۔

مضمون کی اشاعت کے بعد کاپی رائٹ کس کے پاس ہوگا؟: مضمون کی اشاعت کے بعد کاپی رائٹ مصنف کے پاس ہی رہتا ہے۔ تاہم ادارہ مضمون کو اپنی ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پیجز پر شیئر کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ مصنف کسی اور جگہ بھی مضمون شائع کروا سکتا ہے، بشرطیکہ وہ اس کی اطلاع ادارے کو پہلے سے دے دے۔

ادارتی بورڈ کے ارکان کون کون ہیں؟: ماہنامہ چراغِ راہ کا ادارتی بورڈ مختلف شعبوں کے ماہر اساتذہ پر مشتمل ہے۔ بورڈ کے ارکان کی مکمل فہرست ہر شمارے کے اندرونی صفحات پر شائع کی جاتی ہے۔ بورڈ کے ارکان کا کام مضامین کا جائزہ لینا اور ان کی اشاعت کے بارے میں مشورہ دینا ہے۔

مضمون کی لمبائی کتنی ہونی چاہیے؟: عام مضامین کم از کم 1200 الفاظ اور زیادہ سے زیادہ 2500 الفاظ پر مشتمل ہونے چاہئیں۔ تحقیقی مضامین کی لمبائی 4000 الفاظ تک ہو سکتی ہے۔ مدیر کو اختیار ہے کہ وہ طوالت کو کم یا زیادہ کرنے کا مشورہ دے۔ مضمون کی لمبائی کا تعین موضوع کی گہرائی کو مدِنظر رکھ کر کیا جائے۔

مضمون کے ساتھ کیا کیا بھیجنا ضروری ہے؟: مضمون کے ساتھ مصنف کا مختصر تعارف، پاسپورٹ سائز کی تین تصاویر اور ایک ای میل ایڈریس لازماً بھیجا جائے۔ تصاویر کی فائل کا سائز 250 کلوبائٹ سے کم نہ ہو۔ مضمون کے ساتھ ایک مختصر خلاصہ (abstract) بھی 80 سے 100 الفاظ میں لکھ کر بھیجنا ضروری ہے۔

مضمون کی زبان اور املا کے کیا اصول ہیں؟: مضمون کی زبان سادہ، رواں اور عام فہم ہونی چاہیے۔ املا کے لیے ایک معیاری لغت کو اختیار کیا جائے اور پورے مضمون میں اسی کی پیروی کی جائے۔ اردو کے ساتھ انگریزی الفاظ کا استعمال کم سے کم ہو۔ جہاں ضروری ہو، وہاں انگریزی لفظ قوسین میں لکھا جائے۔ ہندسوں کے لیے مغربی ہندسے استعمال کیے جائیں۔

حوالہ جات اور کتابیات کا انداز کیا ہو؟: حوالہ جات کے لیے شکاگو مینوئل آف سٹائل کا مختصر انداز اختیار کیا جائے۔ متن کے اندر قوسین میں مصنف کا خاندانی نام اور سال لکھا جائے، مثلاً (خان، ۲۰۱۹)۔ مضمون کے آخر میں مکمل کتابیات دی جائے۔ کتابیات میں صرف وہی کتب شامل کی جائیں جن کا حوالہ متن میں دیا گیا ہو۔

مضمون کی اشاعت کا عمل کتنا وقت لیتا ہے؟: مضمون موصول ہونے کے بعد ابتدائی جائزے میں 3 سے 4 ہفتے لگتے ہیں۔ اس دوران مضمون کو دو ماہر قارئین کے پاس بھیجا جاتا ہے۔ اگر دونوں قارئین مضمون کی اشاعت کی سفارش کریں تو مضمون کو اشاعت کے لیے منظور کر لیا جاتا ہے۔ اس پورے عمل میں عموماً 6 سے 8 ہفتے لگتے ہیں۔ اگر کسی مضمون کو مسترد کیا جائے تو اس کی وجوہات مصنف کو ضرور بتائی جاتی ہیں۔

کیا مضمون کی اشاعت کے لیے کوئی فیس ادا کرنی ہوگی؟: نہیں، ماہنامہ چراغِ راہ کسی بھی مضمون کی اشاعت کے لیے کوئی فیس نہیں لیتا۔ اشاعت بالکل مفت ہے۔ البتہ مضمون کی منظوری کی صورت میں مصنف کو اعزازیہ دیا جاتا ہے جس کی تفصیل ادارتی بورڈ سے معلوم کی جا سکتی